احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 23 - اپریل 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 23-اپریل 2011ء 19 جمادی الاوّل 1432 ہجری 23 شہادت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 92

## حمد کا مستحق

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھانے کے بعد یہ دعا کرتے تھے-

اے ہمارے رب سب تعریفیں تجھی کو حاصل ہیں- اتنی زیادہ حمد جس سے زمین و آسمان بھر جائیں اور ان کے بعد وہ چیزیں بھی جو تو چاہے وہ بھر جائیں- اے تعریف اور بزرگی والے! بندہ تیری جتنی بھی تعریف کرے تو اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں-

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب ما یقول اذا رفع راسه حدیث نمبر 736)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسرا لطیفہ اس سورۃ میں یہ ہے کہ باوجود التزام فصاحت و بلاغت یہ کمال دکھلایا ہے کہ محامد الٰہیہ کے ذکر کرنے کے بعد جو فقرات دعا وغیرہ کے بارہ میں لکھے ہیں۔ ان کو ایسے عمدہ طور پر بطور لف ونشر مرتب کے بیان کیا ہے جس کا صفائی سے بیان کرنا باوجود رعایت تمام مدارج فصاحت و بلاغت کے بہت مشکل ہوتا ہے اور جو لوگ سخن میں صاحب مذاق ہیں وہ خوب سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے لف ونشر کیسا نازک اور دقیق کام ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اول محامد الٰہیہ میں فیوض اربعہ کا ذکر فرمایا کہ وہ رب العالمین[1] ہے۔ رحمان[2] ہے۔ رحیم[3] ہے مالک[4] یوم الدین ہے۔ اور پھر بعد اس کے فقرات تعبد اور استعانت اور دعا اور طلب جزا کو انہیں کے ذیل میں اس لطافت سے لکھا ہے کہ جس فقرہ کو کسی قسم فیض سے نہایت مناسبت تھی اسی کے نیچے وہ فقرہ درج کیا۔ چنانچہ رب العالمین کے مقابلہ پر ایک ایاك نعبد لکھا۔ کیونکہ ربوبیت سے استحقاق عبادت شروع ہو جاتا ہے پس اسی کے نیچے اور اسی کے محاذات میں ایاك نعبد کا لکھنا نہایت موزوں اور مناسب ہے اور رحمان کے مقابلہ پر ایاك نستعین لکھا۔ کیونکہ بندہ کے لئے اعانت الٰہی جو توفیق عبادت اور ہر یک اس کے مطلوب میں ہوتی ہے جس پر اس کی دنیا اور آخرت کی صلاحیت موقوف ہے یہ اس کے کسی عمل کا پاداش نہیں بلکہ محض صفت رحمانیت کا اثر ہے۔ پس استعانت کو صفت رحمانیت سے بشدت مناسبت ہے اور رحیم کے مقابلہ پر اھدنا الصراط......... لکھا کیونکہ دعا ایک مجاہدہ اور کوشش ہے اور کوششوں پر جو ثمرہ مترتب ہوتا ہے وہ صفت رحیمیت کا اثر ہے اور مالك یوم الدین کے مقابلہ پر صراط الذین......... لکھا۔ کیونکہ امر مجازات مالك یوم الدین کے متعلق ہے۔ سو ایسا فقرہ جس میں طلب انعام اور عذاب سے بچنے کی درخواست ہے اسی کے نیچے رکھنا موزوں ہے۔

چوتھا لطیفہ یہ ہے کہ سورۃ فاتحہ مجمل طور پر تمام مقاصد قرآن شریف پر مشتمل ہے گویا یہ سورۃ مقاصد قرآنیہ کا ایک ایجاز لطیف ہے۔ اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے ولقد اتینك سبعا من المثانی......... یعنی ہم نے تجھے اے رسول سات آیتیں سورۃ فاتحہ کی عطا کی ہیں جو مجمل طور پر تمام مقاصد قرآنیہ پر مشتمل ہیں اور ان کے مقابلہ پر قرآن عظیم بھی عطا فرمایا ہے جو مفصل طور پر مقاصد دینیہ کو ظاہر کرتا ہے اور اسی جہت سے اس سورۃ کا نام ام الکتاب اور سورۃ الجامع ہے۔ ام الکتاب اس جہت سے کہ جمیع مقاصد قرآنیہ اس سے مستخرج ہوتے ہیں اور سورۃ الجامع اس جہت سے کہ علوم قرآنیہ کے جمیع انواع پر بصورت اجمالی مشتمل ہے اسی جہت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ جس نے سورۃ فاتحہ کو پڑھا گویا اس نے سارے قرآن کو پڑھ لیا۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد1 ص 577)

## خلافت سے فیض پانے کے لئے پہلی شرط نماز ہے

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں:-

”تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو۔ کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہو گی ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکر گزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دو گے تو نافرمانوں میں سے ہو گے۔ پھر شکر گزاری نہیں ناشکر گزاری ہو گی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے بلکہ مومنوں کے لئے ہے۔ پس یہ انتباہ ہے ہر اُس شخص کے لئے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ کہ نظامِ خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ یعنی میری عبادت کرو۔ اس پر عمل کرنا ہو گا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا جو خلافت کی صورت میں جاری ہے فائدہ تب اُٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔“

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 151)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## مقابلہ مقالہ نویسی 2011ء

(زیر اہتمام انصاراللہ پاکستان)

خدام الاحمدیہ پاکستان کیلئے بعنوان ”مثالی احمدی خادم“ مقابلہ مقالہ نویسی ہے۔ مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب

# یتیم بچوں کی خبر گیری کی اہمیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے"۔ (کشتی نوح)

"خدا تعالیٰ نے یتامیٰ کے حقوق کا ذکر سورۃ النساء میں تفصیل کے ساتھ کیا ہے ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ داروں سے بھی اور یتیموں سے بھی اور مسکین لوگوں سے بھی......
(سورۃ النساء آیت 37)

پھر خدا تعالیٰ نے ایک جگہ فرمایا ہے تم یتیموں کے حق میں انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ۔ پس جو نیکی بھی تم کرو گے تو یقیناً اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے۔ (سورۃ النساء آیت 128)

جو یتیموں کی خبر گیری کی بجائے ان کے اموال اور جائیدادوں پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ ان کے متعلق خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا

جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں۔ وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور وہ عنقریب دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ (سورۃ النساء آیت 11)

اور یہ بھی یاد رہے کہ احادیث میں بعض جگہ یتیموں کے مال کھانے کو سات ہلاکت خیز گناہوں میں بھی شمار کیا گیا ہے (صحیح بخاری کتاب الوصایا)

پھر خدا تعالیٰ سورۃ البلد میں انسان کو دی گئی نعماء کا ذکر کرنے کے بعد فرماتا ہے۔

اور ہم نے اسے دو مرتفع راستوں کی طرف ہدایت دی۔ پس وہ عقبہ پر نہیں چڑھا اور تجھے کیا سمجھائے کہ عقبہ کیا ہے؟ گردن کا آزاد کرنا یا ایک عام فاقے والے دن میں کھانا کھلانا۔ ایسے یتیم کو جو قرابت والا ہو۔ یا ایسے مسکین کو جو خاک آلودہ ہو۔ (سورۃ البلد آیات 17:11)

اور پھر یتیموں سے دغابازی کرنے والوں کی بھی مذمت کی ہے اور اس کو ایک بڑا گناہ قرار دیا ہے جیسا کہ ارشاد ہے۔ یتیموں کے عمدہ مال اپنے ناقص مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال کے ساتھ ملا کر کھاؤ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ سورۃ النساء آیت 2)

پھر اسی طرح یتیم بچیوں کے متعلق چند اور بنیادی احکام بھی ملتے ہیں جن میں سے اہم ترین یہ ہے کہ ان کا نکاح ان کی مرضی سے ہو اور نکاح کے وقت ان کو تمام حقوق دیئے جائیں جیسا کہ سورۃ النساء آیت 128 میں ذکر ملتا ہے اور پھر احادیث میں بھی ذکر موجود ہے فرمایا کہ یتیم لڑکی کے نکاح کے وقت اس سے اجازت لی جائے اگر وہ خاموش رہے تو یہ اس کی اجازت ہوگی اور اگر وہ انکار کر دیتی ہے تو پھر زبردستی کرنے کا کوئی جواز نہیں۔
(ابوداؤد)

پھر یتیم کی پرورش اور کفالت کرنے والا خبر گیری کرنے والا کوئی کم ثواب کا مستحق نہیں پیارے رسول کریمؐ فرماتے ہیں۔ میں اور یتیم کی پرورش اور حفاظت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے جس طرح کہ میری یہ دو انگلیاں ہیں اور یہ فرماتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیاں اٹھا کر اشارہ سے بتایا (ترمذی) یعنی جس طرح یہ دونوں انگلیاں قریب ہیں ایسے ہی یتیم کی خبر گیری کرنے والا جنت میں میرے قریب ہوگا۔ پھر ایک جگہ فرمایا جو شخص رضائے الٰہی کے حصول کے لئے یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرے گا۔ اس کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال ہوں گے اسے ان کی تعداد کے مطابق نیکیاں حاصل ہوں گی"۔
(مسند احمد بن حنبل)

ایک دفعہ ایک شکایت ملنے پر فرمایا یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا کرو اور مسکین کو بھی کھانا کھلایا کرو۔ (مسند احمد بن حنبل)

قرآن اور احادیث میں اس اہم فریضہ یعنی کفالت یتامیٰ کی تعلیمات دی گئی ہیں۔ اس لئے بہترین ذریعہ صدقات واجبہ اور انفاق فی سبیل اللہ ہے جیسے کہ قرآن مجید میں یتیم کو کھانا کھلانے کو حصول جنت کا ذریعہ قرار دیا ہے اور گھاٹی عبور کرنے سے تعبیر کیا گیا ہے اور ایک روایت میں یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے کو آنحضرتؐ نے جنت میں اپنے ساتھ رہنے کی نوید سنائی ہے۔
(مسند احمد بن حنبل)

اور ہاں دوسری طرف یتیم بچوں کے لئے بھی یہ بات جو ضرور یاد رکھنی چاہئے کہ دو جہانوں کے سردار تمام نبیوں کے سردار حضرت محمدؐ بھی ایک یتیم تھے۔ (سورۃ الضحیٰ آیت 7)

پیدائش سے پہلے ہی یتیم تھے اور ماں بھی چھ سات سال کا چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔ سورۃ الضحیٰ میں ذکر ہے خدا نے خود پرورش فرمائی۔ اگر یتیم بچے ہمیشہ نیکی کے راستہ پر چلتے رہیں گے تو خدا تعالیٰ ان کو کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ اصل اور حقیقی کفالت اور خبر گیری کرنے والا تو وہی ہے اور پھر آنحضرتؐ کا یہ ارشاد بھی مدنظر رہے کہ بلوغ کے بعد یتیمی نہیں ہے (ابوداؤد) اور جو ابھی بلوغت کی عمر کے نہیں ہیں ان کی خبر گیری معاشرہ کی ذمہ داری ہوتی ہے اور معاشرہ کو ان کا خیال رکھنا چاہئے خواہ تعلیمی ہو، معاشی ہو، غرض ہر قسم کے حقوق کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

ایک دفعہ ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کر دیا۔ رسول اللہؐ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا۔ آپؐ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے دو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے۔ انہوں نے اس سے کہا تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ وہ رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کے لئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!
(اسوہ صحابہ حصہ اول)

حضرت مصلح موعود یتیم کی خبر گیری کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
"بدیوں اور گناہوں میں سے ایک اہم بدی یتیم کو دھتکارنے کی ہے اور اس کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کہ یہ فعل گناہ ہی نہیں بلکہ اس میں دنائیت بھی پائی جاتی ہے اور اس فعل کا مرتکب انسانیت سے بہت ہی گرا ہوا شخص معلوم ہوتا ہے۔ دوسرے یہ کہ یہ گناہ قومی گناہ ہے اس سے قومی شیرازہ بکھرتا ہے"۔

آگے چل کر فرماتے ہیں:۔
"درحقیقت کسی قوم کا معیار قربانی اس وقت تک نہیں بڑھ سکتا جب تک اس میں یتامیٰ کی خبر گیری کا انتظام نہ ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس ضرورت کا یہاں خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص دین کا منکر ہے یعنی دین کے کسی معنے کا بھی منکر ہے وہ فردی اور قومی نیکیوں سے محروم ہو جاتا ہے جن میں سے ایک یتامیٰ کی خبر گیری اور دوسری مساکین کی امداد ہے۔
(تفسیر کبیر جلد 10 ص 219)

پھر ایک جگہ فرماتے ہیں:۔
پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔
(تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادی تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے۔
(الفضل 19 نومبر 2004ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس قرآنی حکم کو سمجھتے ہوئے احسن رنگ میں عمل پیرا ہونے اور یتامیٰ کے حقوق کی خبر گیری کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین)

## اکناف عالم میں بیوت الذکر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مد بیوت الذکر ممالک بیرون کی یاددہانی کے سلسلہ میں خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:۔
"اس ضمن میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے بچپن میں تحریک جدید میں ایک مد بیوت الذکر کی بھی ہوا کرتی تھی"۔
(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

احباب جماعت کو یاد ہوگا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء میں یہ مد جاری فرمائی تھی جس میں جماعت کے ہر طبقہ کو حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اب چونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکناف عالم میں بیوت الذکر کی تعمیر کا سلسلہ تیز تر ہو گیا ہے۔ اس مد کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔ مذکورہ خطبہ میں حضور نے بچوں کو خصوصی خطاب سے نوازا ہے فرمایا:۔
"ہر سال جب بچے پاس ہوتے تھے تو عموماً اس خوشی کے موقعہ پر بچوں کو بڑوں کی طرف سے کوئی رقم ملتی تھی وہ اس میں سے اس مد میں ضرور چندے دیتے تھے"۔ پھر فرمایا۔
"اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں"۔
(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس اہم مد کی طرف بچوں کو مائل کرنے کے لئے ذیلی تنظیموں اور والدین کو مکلف فرمایا ہے۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اسے مستحضر رکھیں۔
(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ا۔ب ناصر

# خلافت رابعہ میں لجنہ اماء اللہ کراچی کی اشاعتی خدمات

## حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی راہنمائی اور عمدہ علمی کاوش پر خراج تحسین

قسط اول

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا''۔

(تذکرہ ص333)

اللہ تعالیٰ اپنے سلطان کو اکیلا نہیں رکھتا بلکہ وسیع مملکت عطا فرماتا ہے اور پھر اس سلطنت کے استحکام اور مزید وسعت کیلئے افواج بھی عطا فرماتا ہے۔ ان افواج کے ہاتھ میں قلم تھامے ہوئے بظاہر عام سے انسان ہوتے ہیں مگر قادر و مقتدر خدا تعالیٰ ان کو اپنی تائید و نصرت عطا فرماتا ہے اور وہ سارا سامان اپنی جناب سے بہم پہنچاتا ہے جس سے اُس کے مقاصد پورے ہوں ہم نے خدمت کے لئے قلم کاروں کی صف میں ادنیٰ سپاہی کی جگہ پسند کی۔ ہم لجنہ کے وہ تیر ہیں جو امامِ وقت کو الٰہی احسان کے طور پر عطا ہوئے۔ ہم نے فضل خداوندی سے نئی صدی کے استقبال کے لئے کم ازکم سَو کتب شائع کرنے کا منصوبہ بنایا جس میں ہمیں قدم قدم کامیابی نصیب ہورہی ہے۔ کسی بڑی تعداد میں کتابیں چھاپ لینا قابلِ ذکر واقعہ نہیں۔ مگر وقت کے خلیفہ کی توجہ، شفقت، راہنمائی اور دعائیں حاصل کرنا بہت بڑا واقعہ ہے۔ اس تحریر کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ آئندہ نسلیں یہ دیکھ کر تقویت حاصل کریں کہ خلیفۂ وقت کی چھاؤں میں کس قدر راحت و آرام اور عزت و وقار ہے۔ اس حسین تعلق میں لجنہ کراچی کی شعبہ اشاعت سے منسلک خدمت گزاروں نے مسرت و انبساط کی جس فضا میں سانس لئے محسوسات و جذبات کے معاملات ہیں جن کا دنیا کی کسی زبان میں اظہار ممکن نہیں۔ آستانۂ الوہیت پر حمد و شکر سے پگھلے ہوئے دل کے ساتھ شعبہ تصنیف و اشاعت ضلع کراچی کی روداد قلم بند کر رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ موضوع سے انصاف کی توفیق عطا فرمائے آمین

1988ء میں لجنہ کراچی کے زیر انتظام کتب کی اشاعت کا کام شروع ہوا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ''سچے احمدی کی ماں۔ زندہ باد'' کا نعرہ دیا جس نے یہ پُر جوش ولولہ پیدا کیا کہ احمدی خواتین کی تربیت خاص انداز سے ہونی چاہیے۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی فروری 1982ء، اگست 1983ء اور فروری 1984ء میں کراچی تشریف آوری اور گیسٹ ہاؤس کے حسین سبزہ زار پر احمدی و غیر از جماعت خواتین سے طویل مجالس عرفان نے علم و آگہی کی نئی روح پھونک دی۔ محترمہ حور جہاں بشریٰ داؤد صاحبہ نے جامعہ احمدیہ کی طرز پر خواتین کے لئے داعیان الی اللہ کلاسز شروع کیں جس کا افتتاح یکم مارچ 1984ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا مگر اپریل میں حالات نے ایسا دردناک پلٹا کھایا کہ سجی سجائی بساط اُلٹ گئی۔ طبع پر بند باندھے گئے تو اور رواں ہوگئی۔ بشریٰ داؤد نے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طرز پر کورسز تیار کرنے کا منصوبہ بنایا تا کہ اگر حالات خدانخواستہ اس حد تک ناساعد ہو جائیں کہ معمول کی تربیت گاہوں تک پہنچنا مشکل ہو جائے تو احمدی خواتین اور بچوں کی تربیت کے لئے بذریعہ ڈاک اُنہیں کورسز پہنچائے جائیں۔ بشریٰ نے اس مقصد کے لئے ماؤں عورتوں اور بچوں کے لئے کورسز ترتیب دیئے۔ حالات بہت کٹھن تھے۔ حضرت صاحب نے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا تھا۔ ''ہم حالتِ جنگ میں ہیں۔'' خاکسار اور بشریٰ یہ جملہ کئی دفعہ دہراتے گویا کہ یہ ہمارے لئے مہمیز بن گیا۔ وہ نصاب کی تیاری میں مصروف رہی اور خاکسار نے اصحابِ کہف والرقیم جیسے اس زمانے میں مختلف موضوعات پر مضامین لکھ کر مربی صاحب کو دینے شروع کئے کہ وہ جس طرح، جہاں اور جس نام سے چاہیں انہیں چھپوا دیں۔ چند عنوانات درج ذیل ہیں۔

بیوت کا احترام، دشمنانِ (دین) سے جنگ کا قرآنی طریق، قادیانیوں کا تعاقب کس طرح کیا جائے۔ یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے۔

بشریٰ اب اس دنیا میں نہیں مگر اُس کی ہر بات مجھے اس طرح یاد ہے جیسے کل کی بات ہو۔ ایک دن گہری شام کے وقت وہ ہمارے گھر آئی۔ چہرے پر عزم کی سرخی، تیز گامی سے بے ترتیب سانس، روشن آنکھوں میں بڑے بڑے آنسو ...آتے ہی بغیر کسی تمہید کے بھاری پلندہ میرے آگے ڈال دیا اور جرنیلوں کے سے گھن گرج سے بولی۔

قوموں کی زندگی کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہوتا ہے اگر آج ہم نے احمدی خواتین کی تربیت میں غفلت کی تو یہ وقت ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ مجھے اس منصوبے میں تمہاری ضرورت ہے۔

بغیر کسی تردّد کے صرف اُس کے خلوص سے متاثر ہو کر میں نے ساتھ نباہنے کی حامی بھر لی۔ تعلیمی منصوبے پر سیر حاصل گفتگو ہوئی ہر پہلو کا جائزہ لیا ہم دونوں کا ہر بات میں اتفاق رائے بڑا بابرکت ثابت ہوا۔ دو دیوانے مل بیٹھے اور خوب گزری۔ ہماری حقیر کوششیں نتیجہ خیز ثابت ہونے لگیں۔ ہماری حوصلہ افزائی اور ہمیں دعاؤں سے تقویت دینے والی ہماری صدر صاحبہ محترمہ سلیمہ میر صاحبہ بہت شفیق اور معاملہ فہم خاتون ہیں۔ اگرچہ اپنے صدارتی فرائض کے تحت کبھی نامہربانوں کی طرح مہربانی کرتیں۔ دراصل وہ ہماری دیوانگی سے خائف ہو کر ہمیں حدود میں رکھتیں۔

لجنہ کراچی میں باہمی یک جہتی اور ٹیم ورک پیارے حضور کی نظر میں بھی آ گیا کئی دفعہ اپنے خطوط میں کارکنات کو شہد کی مکھیوں، کا خطاب عطا فرمایا اور دعائیں دیں کہ یہ اتحاد برقرار رہے ایک مکتوب ملاحظہ ہو۔

''سب لجنہ کراچی کو میرا محبت بھرا سلام پہنچا دیں۔ دنیا بھر کی لجنات میں جو چند لجنات صفِ اوّل کی ہیں اُن میں لجنہ کراچی نمایاں ہے۔ ٹیم ورک اور نیک کاموں میں استقلال اور نظم وضبط اس لجنہ کی خاص خوبیاں ہیں جو مجھے بطور خاص پسند ہیں۔ خدا وہ وقت جلد لائے کہ حسبِ سابق میں آپ کے مشوروں اور مجالسِ سوال جواب میں شریک ہوں۔ جماعت کراچی میں چند دن گزارنے کا موقع ملتا تھا۔ شدید مصروفیت کے باوجود بڑے ہی طمانیت بخش دن ہوتے تھے۔ اب جب مصروفیت چند لمحوں کے لئے یادوں کی محفل جمانے کی فرصت دیتی ہے تو بالخصوص ربوہ، اسلام آباد/ پنڈی اور کراچی کی جماعتوں کی یاد مجھے جذباتی کر دیتی ہے۔ پھر آپ سب کے لئے میری دعاؤں میں کچھ ایسا ہی رنگ آ جاتا ہے جیسے بچوں کے لئے ماؤں کی دعائیں ہوں۔ پھر بعض اوقات جذبات الفاظ میں ڈھلنے کی مقدرت بھی نہیں رکھتے اور بذاتِ خود دعا بن جاتے ہیں

اللہ مجھے ہمیشہ آپ کی طرف سے خوشیاں دکھائے۔ اللہ کی نظر کے سامنے پھولیں پھلیں اور پروان چڑھیں۔ حاسد کے حسد سے محفوظ رہیں جب وہ حسد کریں۔ اللہ دین و دنیا کی حسنات کی بارشیں آپ پر برساتا رہے۔ آپ کی اچھی اچھی خبریں مجھے ملتی رہیں۔ میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ میرا دل بڑھے۔ میرا سارا وجود شکر میں ڈھل جائے۔ خدا حافظ۔''

(مکتوب 14/اپریل 1988ء)

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان، خلیفۂ وقت کی دعائیں، پُر حکمت صدارت، پُر ولولہ مخلص ساتھی یہ اصل زر تھا جس سے اشاعت کا کام شروع ہوا اور چل رہا ہے۔ ورنہ ہم تو لاشئ محض ہیں۔ علم و تجربے کے لحاظ سے بالکل صفر۔ تصنیف و اشاعت کا کام جس محنت اور سرمائے کا متقاضی ہے اُس سے تہی دست

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''تمام قوت اور توفیق خدا ہی کو ہے۔ اُس کی عنایت اور نصرت سے انسان کچھ لکھ پڑھ سکتا ہے۔''

اُسی کی عطا کردہ توفیق سے، ربوہ میں سالانہ اجتماع کے موقع پر جشنِ صد سالہ تشکر منانے کے لئے لجنات سے جب منصوبے مانگے گئے تو، بلند ہمت، بلند نظر بشریٰ داؤد سیکرٹری اصلاح وارشاد لجنہ کراچی نے کم از کم سَو کتب شائع کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا۔ اب تک ہم جو کام ضلع کی سطح پر کر رہے تھے اب باقاعدہ صد سالہ جشن تشکر کے تحت ہو گیا۔

اکتوبر 1988ء سے ستمبر 1989ء تک ایک سال میں ہماری گیارہ کتب شائع ہو گئیں جو ہم نے حضور کی خدمت میں پیش کیں۔ ہماری خوشی کا اندازہ کیجئے جب ہمیں پیارے حضور کا یہ مکتوب ملا۔

''بچوں کے لئے کتب کا پروگرام بہت اچھا ہے۔ بڑا پسند آیا ہے۔ اور دل کی گہرائیوں سے دعا نکلی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی کا اجر دے اور مثبت نتائج برآمد ہوں سب لکھنے اور کام کرنے والیوں کو خاص طور پر میری طرف سے محبت بھرا اسلام دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔''

محمودہ امۃ السمیع صاحبہ نے حضور انور کی دنیا پور ملتان میں مجلس عرفان کا انگریزی ترجمہ کیا۔ اس ترجمے کی اجازت کے لئے حضور سے اجازت مانگی تو آپ کا دستِ مبارک سے تحریر کردہ مکتوب موصول ہوا جو ترجمہ کرنے والوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ افادۂ عام کے لئے پیش خدمت ہے۔

''آپ کا وہ خط خاص طور پر میرے پیش نظر تھا جس میں آپ نے یہ ذکر کیا تھا کہ آپ سوال جواب کی کیسٹس کا ترجمہ کرانے کا ارادہ رکھتی ہیں اور ایسا کرنے کی اجازت چاہتی تھی۔ یہ تو نیکی اور پوچھ پوچھ والی بات ہوگئی۔ یہ تو بہت مبارک خیال ہے۔ بلکہ ایسا خیال ہے جو خود میرے ہی دل کی آواز ہے۔ شوق سے ایسا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی اور نصرت فرمائے۔ اور کام کی ہمت بھی بخشے اور اس نیکی کی بہترین جزا بھی عطا فرمائے۔

میں نے جب یہ پڑھا تو بے اختیار میرے دل سے یہ مناجات اُٹھی کہ اے اللہ تو کتنا پیارا اور کتنا محسن ہے کہ میرے دل میں ایک خواہش پیدا ہوتی ہے اور تو اُسے دوسرے دل میں ارادے بنا کر اُتار دیتا ہے۔ خدمتِ دین کے لئے خود ہی مجھے مددگار مہیا فرماتا ہے۔ اور پھر خود ہی خدمت کی توفیق بخشتا ہے اور سارے کام خود ہی بناتا چلا جاتا ہے۔

پس آپ ضرور ایسا کریں۔ اللہ کی نصرت آپ کے ساتھ ہو اور بہترین خدمت کی توفیق نصیب ہو یہ امر ضرور پیشِ نظر رہے کہ یہ کام بہت

لمبا۔محنت طلب اور صبر آزما ہے۔اور اسمیں مندرجہ ذیل مراحل کو پیشِ نظر رکھنا ہوگا۔

1-مختلف کیسٹوں میں بیان کردہ مضامین کو مضمون وار الگ کرکے یکجا کرنا۔

اس بارہ میں مرکز میں پہلے ہی کام ہو رہا ہے اور بعید نہیں کہ آپ کے پاس جو کیسٹیں ہوں وہ پہلے ہی مضمون وار مرتب کی جا چکی ہوں۔

2-ایک غیر جانبدار سامع کے طور پر ان کیسٹس کو بار بار اطمینان سے سننا اور اپنی یادداشت میں یہ امر محفوظ کرنا کہ ٹیپس (Tapes) کے کون کون سے حصے گہرا اثر رکھنے والے ہیں اور کون کون سے غیر مؤثر یا غیر واضح ہیں جنہیں نکال دیا جائے تو نقصان کی بجائے فائدہ ہوگا۔اور کیسٹ پہلے کی نسبت زیادہ دلچسپ ہو جائے گی۔

3-یہ معلوم کرنا کہ کون سی بات بے وجہ دہرائی گئی ہے اور لاحاصل تکرار ہے جسے نکال دینا بہتر ہے۔لیکن خیال رہے کہ سمجھانے کی غرض سے جو زاویے بدل بدل کر بات کی جاتی ہے اُسے تکرار نہیں کہتے۔تکرار اس بات کو کہتے ہیں جو مضمون واضح ہو جانے کے باوجود بے وجہ دہرائی جا رہی ہو اور طبیعت پر بوجھ ڈالے۔

4-یہ فیصلہ کرنے کے بعد مضمون کے کون سے حصے اخذ کرنے ہیں اور ذہنی طور پر انہیں ترتیب دینے کے بعد سوال جواب کی صورت میں ان کا ترجمہ کر لیا جائے اور وہاب صاحب یا کسی اور اچھے انگریزی دان کو دکھا کر مضمون کو مزید صیقل کر لیا جائے اور زوردار بنا دیا جائے۔زبان بہت سجی ہوئی اور گلکاریوں والی نہ ہو لیکن ہو نہایت فصیح و بلیغ اور موقع محل کے مطابق قوت اور شوکت والی زبان۔جو خواہ مخواہ دل میں اُتر جائے۔

5-یہ سوال جواب تیار کرکے ایک مجلس منعقد کریں جس میں اپنی طرح کی اور اچھے تلفظ والی خواتین کے ذمہ کچھ سوال کر دیں اور آپ جواب دینے لگیں۔فضاء ایسی ہو جیسے مجلس سوال و جواب اردو میں ہوتی ہے۔لیکن شروع میں تمہید میں یہ بات کھول دیں کہ اصل مجالسِ سوال جواب اردو میں تھیں آپ کی طرف انہیں انگریزی میں ڈھال کر اس کوشش کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے کہ اصل مجالس کی فضا اور روح قائم رہے۔

6-ٹیپ کے شروع میں پانچ منٹ چھوڑ دئے جائیں تا کہ اچھی آواز میں مضمون کی مناسبت کے لحاظ سے تلاوت ریکارڈ کی جا سکے۔

7-آخر پر بھی چند منٹ چھوڑ دئے جائیں تا کہ اس میں قرآن و حدیث یا دیگر کتب کا جہاں جہاں ذکر ہو اس کے حوالہ جات ٹیپ کے آخر پر ریکارڈ کر دیے جائیں۔

امید ہے اس سے انشاء اللہ انگریزی دان طبقے کو بہت فائدہ پہنچے گا اور تمام دنیا میں ان کو پھیلا کر ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا جا سکے گا۔

میرا خیال ہے آپ کو دو تین مہینے تو ضرور اس کام میں لگ جائیں گے۔کیا ہمت ہے؟

حضور انور کی دعاؤں سے ہمت ہوئی اور محمودہ امۃ السمیع نے بڑی تندہی سے کام مکمل کرکے حضور کو بھجوایا اور دعائیں لوٹیں۔

''جو ترجمہ آپ نے پیش کیا ہے اور اس سے پہلے نہایت موزوں الفاظ میں تعارف کروایا ہے۔بہت عمدہ اور قابلِ قبول ہے آپ نے بہت نیکی کا کام کیا کہ ہر شخص جس نے اس میں آپ کا ہاتھ بٹایا اس کا نام لکھ دیا بلکہ تفصیل سے اس کے کام کی نوعیت پر روشنی ڈالی۔''

ابتدا میں کتابوں کے حوالے سے ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت خوشی ہوتی۔احمدیہ ہال میں شاد صاحب کے بک سٹال پر ''ڈیڑھ اینٹ'' کی جگہ پر اپنی کتب دیکھنے کے لئے اوپر گیلری سے جھانکتے۔ہمارا اُٹھنا بیٹھنا اوڑھنا بچھونا قلم کاغذ کتاب ہو گئے۔بشریٰ کا گھر تو کسی پریس کا منظر پیش کرتا۔کتب کی تیاری تک بشریٰ اور میں ساتھ ساتھ کام کرتے مگر طباعت کے مرحلے میں بشریٰ اور داؤد صاحب دونوں میاں بیوی دن رات کام کرتے۔دونوں نے Book marks ڈیزائن کر کے چھپوائے صد سالہ جشنِ تشکر کے لئے Greeting Cards وقت پر چھپوا کر تقسیم کروائے۔شروع میں ایک ایسی مزے کی بات ہوئی جو ہمیں یاد رہتی ہے۔ابھی کتابت کا خرچ اُٹھانے کی استطاعت نہ تھی۔محترمہ طلعت منصور صاحبہ کی لکھائی بہت اچھی ہے ہم نے کونپل اور غنچہ اُن سے لکھوایا اور فوٹو سٹیٹ کروا کے تقسیم کرنے کی ٹھانی مگر ہمارے پاس کاغذوں کو Staple کرنے کے لئے Stapler نہیں تھا۔گیسٹ ہاؤس میں Stapler تھا مگر اُسے گھر لانے کی اجازت نہ تھی کاغذات لے کر جاتے کتابوں کی صورت میں Staple کر کے لے آتے بعد میں امیر صاحب سے Stapler گھر لانے کی اجازت مل گئی تو ہم بہت خوش ہوئے۔

ہماری خوش قسمتی کہ چوٹی کے کیلی گرافرز میں سے ایک محترم خالد محمود اعوان صاحب شروع سے ہماری کتابوں کی کتابت کر رہے ہیں۔نمونۂ تحریر کلام طاہر، کلام محمود اور درثمین میں دیکھئے۔بہت ہی خوش خط اور دلفریب لکھا ہے۔کاتبوں کا ذکر ہو تو اُن کی کئی اصلاحات یاد آ جاتی ہیں۔جو ہنساتی بھی ہیں اور رُلاتی بھی ہیں۔مثلاً ''قواریر قوامون'' کا نام تجویز کرکے خاکسار بہت خوش تھی کہ اللہ پاک نے کیا پیارا نام سمجھایا ہے۔کتاب کا ٹائیٹل چیک کر کے دیا تھا مگر چھپ کر آئی تو قواریر کی واؤ پر شد اور زبر میرا منہ چڑا رہی تھی۔آخری وقت میں کسی کو خیال آیا ہوگا کہ شاید قوّامون پر شد مجھے یاد رہی اور قواریر پر بھول گئی یہ کمی از راہِ شفقت پوری کر دی گئی۔میں نے ایک ہزار کتابوں پر سے شد اور زبر مٹوائی۔اسی طرح انگریزی کی ایک کتاب میں Ismail son of Ibrahim ابراہیم کے سپیلنگ غلط تھے کاٹ کر لکھ دیا sp عام سی بات ہے کہ سپیلنگ ٹھیک کر دیجئے ٹھیک ہو کر آیا Ismail son of spelling

اکتوبر 1989ء سے ستمبر 1990ء تک چھ نئی کتب چھپیں۔

حسبِ دستور پیارے آقا کی خدمت میں ہر کتاب بھجوائی۔پیارے آقا کا مکتوب بہت بڑی خوشی لے کر آتا۔صرف شعبہ اشاعت والے ہی نہیں لجنہ کے دفتر میں سب مل کر خوش ہوتے۔

آپ نے فرمایا:-

''لجنہ کراچی کے زیرِ اہتمام شائع ہونے والی کتب ''اصحابِ فیل'' اور ''بیت بازی'' موصول ہوئیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔بیت بازی والا آئیڈیا تو بہت اچھا ہے۔اللہ تعالیٰ ان کتب کی اشاعت کو احمدی بچوں کی تربیت اور ان میں اعلیٰ اخلاق کی ترویج کے لئے بہت ہی مفید بنائے اور آپ کی مساعی ہر لحاظ سے بابرکت نتائج کی حامل ثابت ہوں ان کتب کی تیاری میں شریک ہونے والی بہنوں کو میری طرف سے محبت بھرا اسلام اور دعائیہ پیغام پہنچا دیں۔اللہ ان سب سے ہمیشہ راضی رہے۔اللہ آپ کے ساتھ ہو۔''

یہ احساس کہ رؤف و رحیم خدا تعالیٰ کا نمائندہ ہمیں پیار سے دیکھ رہا ہے ہمارا کام اُن کی نظروں میں ہے بڑا تقویت بخش رہا۔آپ نے 28 دسمبر 1989ء کو تحریر فرمایا۔

''جن مشکلات میں اور جس تھوڑے عرصے میں آپ نے بڑا دفتر لٹریچر کا تیار کیا ہے حیرت انگیز ہے۔خدا تعالیٰ نے خاص توفیق بخشی ہے یہاں مرکزی طور پر تیاری لٹریچر میں اس کو زیرِ نظر رکھتے ہیں اور استفادہ کرتے ہیں اپنی تمام ساتھیوں کو بھی میری طرف سے شکریہ ادا کریں اور میری نیک تمنائیں پہنچائیں۔اللہ تعالیٰ سب کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق بخشے۔''

1989ء جماعت احمدیہ کی تاریخ میں صد سالہ جشنِ تشکر کی وجہ سے بے حد اہم تھا اس موقع پر ایک یادگار سوونیئر کی تجویز ہوئی۔حسنِ اتفاق سے یہ سال لجنہ کراچی کی تاریخ کا پچاسواں سال بھی تھا۔اس رعایت سے اس میں لجنہ کراچی کی تاریخ بھی شامل کی گئی۔سوونیئر کی تیاری اور طباعت میں جو مشکلات پیش آئیں کراچی کے مخصوص حالات کے تناظر میں کئی گنا کر لیجئے۔حضور انور کے گرما دینے والے خطبات نے پگھلایا ہوا تھا مسلسل کوہکنی سے جوئے شیر نکلی اُس کا سب سے دلفریب حصہ حضور انور کا قطعہ اور غیر مطبوعہ نظم تھی آپ نے تحریر فرمایا۔

''آپ نے لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی طرف سے صد سالہ جشنِ تشکر کے آغاز پر شائع ہونے والے سوونیئر کے لئے غیر مطبوعہ نظم بھجوانے کی درخواست کی تھی آپ کی خواہش پر ایک نظم اور قطعہ ارسال کر رہا ہوں۔تمام بہنوں اور بچیوں کو میری طرف سے اس موقع پر مبارکباد اور محبت بھرا اسلام پہنچا دیں۔''

## قطعہ

ہر طرف آپ کی یادوں پہ لگا کر پہرے
جی کڑا کر کے میں بیٹھا تھا کہ مت یاد آئے
ناگہاں اور کسی بات پہ جی ایسا دکھا
میں بہت رویا مجھے آپ بہت یاد آئے

## نظم کا مطلع ہے

تو مرے دل کی شش جہات بنے
اک نئی میری کائنات بنے

حضور انور نے خاص طور پر المحراب کے لئے دستخط فرما کر اپنی تصویر بھیجی۔اس سوونیئر میں میری درخواست پر لکھوایا ہوا حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک مختصر سا انشائیہ ہے جس میں حضور کے شب و روز کا بڑا پیارا عکس محفوظ ہو گیا ہے۔مقتدر رفقائے حضرت مسیح موعود کے آٹو گراف ہیں اور بہت کچھ ہے۔

ہمارے پیارے حضور نے مجلّے کی بڑے پیارے انداز میں تعریف فرمائی۔

21 نومبر 1990ء کو پھر آپ نے فرمایا:-

''آپ کا خط مع مجلّہ ''المحراب'' موصول ہوا بہت بہت مبارک ہو ماشاء اللہ بہت خوبصورت ہے۔طباعت بھی عمدہ ہے۔پروف ریڈنگ بھی احتیاط سے کی گئی ہے۔سارا تو نہیں پڑھا تاہم کہیں کہیں ٹھہر کر دیکھا ہے۔بہت اچھا اور دیدہ زیب ہے چشم بددُور۔اللہ مبارک کرے۔تمام کارکناتِ مجلّہ تک میری طرف سے مبارکباد اور سلام پہنچا دیں۔خدا حافظ۔''

اس مجلّے کی تیاری میں محترمہ نگار علیم صاحبہ، محترم داؤد احمد قریشی صاحب اور محترم طارق محمود بدر صاحب نے اپنی انتہائی کاوشیں شامل کر دیں۔کڑے وقتوں میں کام آنے کی وجہ سے زیادہ قابلِ قدر ٹھہرے اور خوب دعائیں لیں۔حضور انور کی دعاؤں کا خزانہ بھی ہاتھ لگا۔

اس مجلّے میں چھپنے والا ایک مضمون الفضل میں چھپا۔اس پر پیارے حضور کی پیاری نظریں پڑیں آپ نے ایک حاصلِ حیات مکتوب بھیجا۔

یکم مئی 1991ء

مکرمہ آپا سلیمہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کراچی

ابھی الفضل مورخہ 29 رمضان المبارک میں شائع شدہ ایک مضمون بعنوان ''خوشا نصیب کہ ہم میزبان تھے اُن کے۔''میں نے اس عنوان میں صرف اتنا تصرف کیا ہے کہ ''میزبان'' کو مہمان میں بدل دیا ہے پڑھا ہے۔دل کی عجیب کیفیت ہے۔لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، شیخوپورہ،

کراچی ،حیدرآباد،میر پور خاص ،ناصر آباد وغیرہ کے سفر کے دوران کہیں تھوڑا کہیں زیادہ ٹھہرنے کا موقع ملتا تھا وہ بھی ہمیشہ تھوڑا ہی معلوم ہوا۔آن کی آن میں وقت گزر جایا کرتا تھا۔یہ مضمون پڑھتے ہوئے وہ سب یادیں ہجوم در ہجوم اُمڈ آئیں ۔جوں جوں پڑھتا گیا دل گداز ہوتا چلا گیا اور پانی برستا رہا۔

کس نے اتنا اچھا مضمون لکھا ہے ۔اتنا سلجھا ہوا،اتنا متوازن،اتنا شُستہ ،مسکراہٹوں کے ریشم میں درد لپیٹے ہوئے ۔سنجیدہ باتوں کے ہمراہ اُن کی انگلیاں پکڑے ہوئے ہلکی پھلکی لا اُبالی باتیں بھی کم سِن بچیوں کی طرح ساتھ ساتھ چلتی دوڑتی دکھائی دیتی تھیں۔

تحریر تو امۃ الباری ناصر سلمھا اللہ کی دکھائی دیتی ہے۔لیکن لگتا ہے کہ آپ کی ساری عاملہ نے مل جل کر لکھوایا ہے ۔کچھ مشورے باہم ضرور ہوئے ہوں گے جو اتنے رنگوں میں اثباتِ بہار رہوا ہے۔

بعض دفعہ کاموں میں اتنا انہاک ہوتا ہے کہ سب رشتے معطل ہوئے ہوتے ہیں ۔اچانک کوئی پُر درد خط ،کسی خط میں کوئی سادہ سا اظہارِ تعلق۔ کوئی پُر تاثیر نظم،کوئی اچھوتی شائستہ تحریر چونکا دیتے ہیں اور یادوں میں ایسا تموّج پیدا کر دیتے ہیں کہ اُسے دھیما ہوتے ہوتے اور قرار پکڑتے پکڑتے کچھ وقت لگتا ہے۔پاکستان کے پیارے احمدی سب یاد آنے لگتے ہیں چند لمحوں کے لئے یادیں کارفرما اور کام معطّل ہو جاتے ہیں۔

یہ بھی ایک غنیمت ہے کبھی کبھی چپو چھوڑ کر موجوں کے ساتھ بہتے چلے جانے میں بھی ایک مزہ ہوتا ہے۔کچھ عرصہ خیالوں میں غرق ہو کر پھر سلامت اُبھر آنے سے جسم و جاں کو نئی توانائی ملتی ہے یادیں ڈبوتی ہیں تو کئی کلفتیں دھو بھی ڈالتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ لجنہ کراچی کو ہمیشہ دین کی بے لوث اور ثمر دار خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔آپ کی قیادت میں جس طرح سب بہنیں خلوص کے ساتھ مل جُل کر ایک جان اور ایک قالب میں ڈھل کر تعاون علی البر کا دلکش مظاہرہ کر رہی ہیں خدا کرے یہ ہمیشہ اسی طرح رہے۔اللہ تعالیٰ چشمِ حسود سے آپ کی حفاظت فرمائے اپنی رضا کی دائمی جنت آپ کو عطا کرے۔دونوں جہاں کی حسنات سے آپ کا دامن بھر دے آمین۔

سب بہنوں اور عزیزوں کو سلام۔خدا حافظ

خاکسار جتنا بھی شکر کرے کم ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ مضمون لکھنے کی توفیق عطا فرمائی تھی۔ بعض وجوہ کی بناء پر نام نہیں لکھا تھا۔مگر مولا کریم نے پیارے آقا کی نظروں میں تحریر نگار کا تعارف کروا دیا۔یہ مکتوب ہمارے لئے ایک منفرد اعزاز ہے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔

واقفینِ نَو کی تربیت میں راہنمائی کے لئے لکھی جانے والی کتاب محترمہ خورشید عطا صاحبہ کے ایم اے نفسیات ہونے کا ثمر ہے۔اس کتاب پر تحریک وقفِ نَو کے محرک حضور انور کا پیغام موصول ہوا۔

ہماری خوش نصیبی کہ پیارے آقا نے ہمیں ازخود ایک کام کے قابل سمجھا تحریر کا انداز اتنا حوصلہ افزا ہے کہ مجھ جیسی عاجز ہستی کئی بار مر کے بھی شکر ادا نہیں کر سکتی اور یہ سب احسانِ خداوندی ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا۔

’’آپ کے سپرد ایک کام بھی کرنا ہے کئی دفعہ پہلے بھی خیال آیا لیکن کسی کے سپرد کر نہیں سکا حضرت مسیح موعود کے ہاں کئی الفاظ تذکیر و تانیث دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں جبکہ بعض کے متعلق عمومی طور پر ایک ہی استعمال معروف ہے۔مجھے چونکہ وقت نہیں مل سکا تحقیق کرنے کا اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو خدا کے فضل سے اردو گرائمر پر اتنا عبور ہے کہ آپ انشاء اللہ اس کام کو آسانی سے کر سکیں گی اور صفاتِ باری تعالیٰ کی تلاش میں پہلے ہی آپ کافی محنت کر چکی ہیں۔ملفوظات میں عموماً ایسی مثالیں مل جائیں گی مگر آرام سے دھیرے دھیرے کرنے والا کام ہے۔‘‘

خاکسار نے کام کا آغاز کیا تو یہ بات سامنے آئی کہ ملفوظات میں تحریر کرنے والے کا اپنا انداز بھی شامل ہو جاتا ہے۔اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خاکسار نے حضور انور سے رہنمائی چاہی تو آپ نے بڑی وضاحت سے کام کرنے کا طریق سمجھایا۔درجِ ذیل مکتوب اس غرض سے نقل کر رہی ہوں کہ اچھے نتائج حاصل کرنے کے لئے ہدایات کا مکمل واضح اور جزئیات پر حاوی ہونا ضروری ہے۔

’’آپ کا خط محررہ 92-3-17 ملا جزاکم اللہ احسن الجزاء آپ نے بہت محنت سے اچھا کام کیا ہے۔ملفوظات سے آپ نے مثالیں دی ہیں اس میں یہ شبہ باقی رہتا ہے۔کہ جس نے فرمودات کو نوٹ کیا ہے اس نے اپنی طرف سے کہیں تذکیر کو تانیث یا تانیث کو تذکیر نہ بنا دیا ہو اس لئے بہتر ہے کہ حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے مثالیں لیں اور یہ بھی جائزہ لیں کہ کہیں ایسے الفاظ کو تو مذکر یا مؤنث استعمال نہیں کیا جہاں لغت صرف ان کا ایک ہی استعمال بتاتی ہے وہ کون سے مقامات ہیں۔اور جہاں صرف ایک ہی استعمال بتاتی ہے وہ کون سے ہیں اس لئے ضروری ہوگا کہ پورا جملہ بھی ساتھ لکھا جائے اس سے پتہ چلے گا کہ کیا کسی خاص موقع پر کسی لفظ کو مذکر اور کسی لفظ کو مؤنث استعمال کیا ہے۔یہ کافی لمبا اور گہرا تحقیقی کام ہے۔ جلدی سے ہونے والا نہیں ۔اس کے لئے آپ کو اپنے ساتھ کافی بڑی ٹیم بنانی پڑے گی ۔ان میں کام تقسیم ہو سکتا ہے پھر ان کے کام کا جائزہ لینے میں آپ کا وقت تھوڑا لگے گا ۔اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور صحت و عافیت والی فعال لمبی زندگی عطا ہو اور مقبول خدمت کی توفیق پائیں۔‘‘

ہم نے بفضل الٰہی حضور انور کے ارشاد کے مطابق ایک ٹیم کی صورت میں حضرت اقدس کی سب کتابوں اور ملفوظات سے ایسے الفاظ چُنے۔ پھر مثالوں اور حوالوں کے ساتھ ترتیب سے لکھ کر حضور پُر نور کی خدمت میں پیش کئے اور ساتھ ہی معاونات کے لئے دعا کی درخواست کی آپ کا پیارا جواب ملا۔

21دسمبر 1993ء کا مکتوب ہمارے لئے ایک اور سعادت لے کر آیا ہمیں پیارے آقا نے ایک اور خدمت کے قابل سمجھا تھا۔آپ نے تحریر فرمایا۔

’’آپ کے کام کی شہرت کے ساتھ ساتھ آپ کی مانگ بھی بڑھتی جا رہی ہے ماشاء اللہ چشم بدُور۔اللہ آپ کو ہمت اور توفیق عطا فرمائے کہ سب نیک تقاضے پورے کر سکیں۔

جرمنی اور یہاں بعض مواقع پر بچوں اور بچیوں کے ساتھ سوال و جواب کی بڑی مفید مجلسیں لگتی رہی ہیں۔جرمنی میں ان کے علاوہ اردو میں بھی بعض مجالس سوال و جواب منعقد ہوئی ہیں اگر ان کو آپ یکجا کر کے شائع کر سکیں تو بڑی دلچسپ اور مفید چیز بن جائے گی بچوں بچیوں والی مجالس تو اکثر انگریزی زبان میں ہوں گی وہ الگ اور اردو والی الگ شائع کرنی پڑیں گی ۔خاصا محنت طلب کام ہے اگر ارادہ ہو تو مشورہ کر کے بتائیں پھر آپ کو یہاں سے ایسی سب کیسٹس بھجوا دی جائیں گی ۔بچوں والی مجالس کا یکجا ہو کر شائع ہونا تو بچوں کی تربیت کے سلسلے میں بہت ہی مفید ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

اللہ آپ کو اور باقی سب ساتھنوں کو بیش از پیش خدمت کی توفیق دے۔ہمیشہ آپ سے راضی رہے اور اپنی رضا کی راہوں پر آگے بڑھائے۔

قسمت کے ثمار دونوں ہاتھوں سے سمیٹنے اور جھولیاں بھرنے کے لئے آقا کی خدمت میں تحریر کیا کہ ہم بصد مسرت یہ کام کریں گے ۔پیارے آقا نے کیسٹس بھجوا دیں۔ واقعی خاصا ہی محنت طلب کام تھا مگر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ پُر خلوص معاونات و معاونین کی محنت سے کام مکمل کمپوز کر کے آخری اصلاح کے لئے لندن بھجوا دیا۔آپ سب محنت کرنے والوں کو دعاؤں کا انعام بھیجئے۔

ٹیم ورک کی صورت میں تیز رفتاری سے یہ کارواں رواں دواں تھا کہ لجنہ کراچی ایک دلدوز صدمے سے دوچار ہوئی۔حور جہاں بشریٰ داؤد حوری 20 جولائی 1993ء کو اچانک ہمارا ساتھ چھوڑ گئی شعبہ اشاعت کی بانی ممبر،خاکسار کی رفیق کار دم ساز، بہت بڑا خلا چھوڑ گئی۔

23 جولائی 1993 خطبہ جمعہ کے بعد حضور نے بشریٰ داؤد کا قابلِ رشک الفاظ میں ذکر فرمایا۔

’’خدا نے حسنِ بیان کا جو ملکہ بخشا تھا وہ خصوصیت سے سیرت کے مضمون پر ایسے جلوے دکھاتا کہ ان کی شہرت دور و نزدیک پھیلی ہوئی تھی اور جب بھی سیرت کے مضمون پر زبان کھولتی تھیں تو بعض ایسی متعصب خواتین بھی جو احمدیت سے دشمنی رکھتی تھیں اگر وہ اس جلسہ پر لوگوں کے کہنے پر حاضر ہوگئیں تو ایک ہی تقریر سن کر ان کی کایا پلٹ جایا کرتی تھی۔وہ کہا کرتی تھیں کہ اس کے بعد ہمیں کوئی حق نہیں کہ ہم جماعت احمدیہ پر الزام لگائیں کہ ان کو حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت نہیں۔تحریر کا ملکہ بھی خدا نے عطا فرمایا تھا ۔کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں سیرت کے مضمون پر انہوں نے لکھیں ان کا آپریشن ہوا تھا جس کے بعد گھر واپس آ رہی تھیں کہ دل کے دورے سے وفات ہو گئی ۔اللہ غریقِ رحمت فرمائے۔ساری جماعت کراچی سے میں تعزیت کرتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ساری جماعت کراچی تعزیت کی محتاج ہے اور لجنہ اماء اللہ کراچی خصوصیت سے تعزیت کا حق رکھتی ہے سب دنیا کی عالمگیر جماعتوں کی طرف سے میں تعزیت کا پیغام اُن تک پہنچاتا ہوں۔‘‘

خاکسار نے اُس کے چاہنے والوں کی مدد سے اُس کی یاد کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لئے مصباح کا ایک خاص نمبر تیار کر کے بھیجا اُس کے متعلق جو تاثرات ملے ہیں وہ حضور پُر نور کی دعا کے عین مطابق تھے۔پڑھنے والوں کا دل پگھل پگھل کر آستانہ الوہیت پر دعا بن بن کر بہنے لگا۔

اکتوبر 1993 سے ستمبر 1994 تک چھپنے والی کتابوں میں ایک بے حد بابرکت کتاب’’سیرۃ وسوانح حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم‘‘ ہے یہ محترمہ امۃ الرشید جمیل صاحبہ نے مرتب کی جماعت کی تاریخ میں پہلی دفعہ مکمل سوانح و سیرت بطرز سوال جواب پیش کی گئی۔

25 فروری 1992ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تحریر فرمایا

خدا کرے یہ سیرت النبیؐ کی کتاب خدا کے حضور اور اس کے بندوں میں مقبول ہو۔مبارک ہو۔اپنی ٹیم کو بہت بہت سلام پہنچائیں‘‘۔

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

# حالاتِ زندگی
# حضرت احمد سرہندی مجدد الف ثانی

## تعارف

آپ کا نام مبارک احمد شیخ تھا مقام کے سبب سرہندی مشہور ہوئے۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام حضرت مخدوم عبدالاحد صاحب تھا۔

بیان کیا گیا کہ آپ کا نسب نامہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے ہندوستان کے معروف بزرگ حضرت بابا فریدالدین مسعود گنج شکر بھی انہی کے جدامجد کے سلسلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

آپ کے خاندان کے بزرگ کابل سے ہندوستان تشریف لائے اور سرہند میں اقامت اختیار کی۔ جس کا قدیم نام سہرند تھا۔

آپ کی پیدائش جمعۃ المبارک کی رات 14 شوال 971ھ بمطابق 1563ء میں سرہند میں ہوئی۔

حصول تعلیم کے لئے آپ سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ اس وقت یہ شہر علم کا مرکز تھا یہاں سے شیخ یعقوب صاحب صوفی کشمیری، اور مولانا کمال صاحب کشمیری سے استفادہ کیا 17 سال کی عمر میں تعلیم سے فارغ ہوئے۔ اسی طرح تعلیم کے سلسلہ میں لاہور، دہلی کا سفر بھی کیا۔

آپ نے عربی، فارسی میں کئی رسائل تحریر کئے۔ آپ کا ایک مشہور رسالہ ''تہلیلیہ'' ہے۔ یہ رسالہ آپ نے شیعہ مسلک کے رد میں تصنیف فرمایا۔

(شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی ص 6)

سرہند قلعہ کی بنیاد اور آبادی کا آغاز 760ھ کو بتایا جاتا ہے۔ سرہند کا قلعہ بڑی اہمیت کا حامل رہا ہے ایک زمانہ میں یہ ہندوؤں اور غزنویوں کے درمیان سرحد کا کام دیتا تھا کہتے ہیں کہ اس کے آگے سے ہند شروع ہوتا تھا اسی لئے اس کو سرہند کہا جاتا تھا۔ سلطان محمد غوری نے سرہند کو فتح کیا ......... کہتے ہیں بابر کئی بار سرہند آیا اور ہمایوں بھی یہیں سے دہلی آ کر دوبارہ تخت و تاج کا مالک بنا۔

عہد مغلیہ میں اس شہر کی رونق اور آبادی کا یہ عالم تھا کہ یہاں 360 مساجد اور سرائیں پائی جاتی تھیں۔ الغرض حضرت سید احمد سرہندی کی پیدائش سے دو سو سال قبل سے یہ شہر آباد چلا آتا تھا۔

(شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی ص 3-4)

## بادشاہ کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا

جب آپ پیدا ہوئے تو ہندوستان پر جلال الدین اکبر کی حکومت تھی اس نے نیا دین جاری کیا جس کا نام اس نے ''دین الٰہی'' رکھا۔ اس میں ہر مذہب کو خوش کرنے کی کوشش کی گئی۔ 1014ھ میں جلال الدین اکبر کا انتقال ہو گیا اور اس کی جگہ نورالدین جہانگیر تخت نشین ہو گیا۔

جہانگیر نے حضرت مجدد الف ثانی کو اپنے مستقر پر طلب کر لیا اور سرہند کے حاکم کو تاکید کر دی کہ جس طرح ہو سکے آپ کو وہاں بھیج دے۔ جب حکم ملا تو آپ پانچ مریدوں کو لے کر روانہ ہوئے۔ بادشاہ کو علم ہوا تو اس نے امراء کو آپ کے استقبال کے لئے روانہ کیا۔ ایک خیمہ بھی لگوایا۔ ملاقات کے لئے طلب کیا جب آپ دربار تشریف لے گئے تو خلاف شرع جو آداب شاہی تھے وہ آپ نے ادا نہ کئے۔ اکبر کے زمانہ میں یہ بات آداب میں شامل کر دی گئی تھی کہ جو دربار میں حاضر ہو وہ بادشاہ کے سامنے سجدہ کرے۔

درباریوں نے کہا آپ نے آداب سلطنت کی رعایت نہیں کی بادشاہ نے وجہ پوچھی تو آپ نے کہا میں نے آج تک خدا رسول کے بتائے ہوئے آداب واحکام کی پابندی کی ہے اس کے علاوہ اور آداب مجھے نہیں آتے۔ اس پر بادشاہ ناراض ہوا اس نے حکماً کہا سجدہ کرو۔ آپ نے جواب دیا کہ میں سوائے خدا کے اور کسی کو سجدہ نہیں کرتا اور نہ ہی سجدہ کروں گا۔ اس پر بادشاہ حضرت شیخ احمد صاحب سرہندی پر سخت ناراض ہوا اور انہیں ''گوالیار'' کے قلعہ میں نظر بند کرنے کا حکم دے دیا۔

قید سے قبل جہانگیر نے افضل خاں اور خواجہ عبدالرحمان مفتی کو بہت سی فقہ کی کتب دے کر آپ کے پاس بھیجا اور انہوں نے سمجھانے کی کوشش کی کہ سجدہ تحیہ سلاطین کے لئے آیا ہے آپ سجدہ کر لیں۔ اس بات کے ہم ذمہ وار ہیں آپ کو کچھ نہ کہا جائے گا۔ کوئی گزند نہ پہنچے گی۔ لیکن آپ نے ان کی بات کو قطعاً پسند نہ کیا اور اسی بات پر مضبوطی سے قائم رہے کہ اللہ کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ نہ کرنے کا حکم ہے۔ اس لئے میں سجدہ نہ کروں گا۔

انکار سجدہ پر آپ کو قید کر دیا گیا اسیری کی حالت میں آپ کی حویلی جائیداد ضبط کر لی گئی اور ساری کتب بھی ضبط کر لیں۔ تمام ساتھی جدا کر دیئے۔ قید میں آپ نے ریاضت کی اور غیر مسلم قیدیوں کو پیغام حق پہنچایا اور ان کی تربیت کی آپ کی صحبت سے ہزاروں غیر مسلم قیدی ایمان کی نعمت سے سرفراز ہوئے۔ اس طرح آپ نے سنت حضرت یوسف علیہ السلام پر عمل کیا۔

ربیع الثانی 1028ھ کی کسی تاریخ کو قید کیا گیا تھا اور تقریباً ایک سال بعد ہی جہانگیر نے نامعلوم وجوہات کے پیش نظر خود ہی ان کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے آپ سے ملاقات کا متمنی ہوا۔ اس طرح آپ کی رہائی جمادی الآخر 1029ھ بیان کی جاتی ہے۔

(شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی ص 13 تا 16)

مولوی نواب صدیق حسن خاں صاحب نے جو اپنی کتاب میں گزشتہ 13 صدیوں کے مجددین کی فہرست دی ہے اس میں لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی 11 ویں صدی کے مجدد تھے۔

(کتاب حج الکرامہ ص 138)

## آپ کی عظیم الشان پیشگوئی

آپ فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے رحلت فرمانے سے ہزار اور چند سال بعد ایک ایسا زمانہ آ رہا ہے کہ حقیقت محمدیؐ اپنے مقام سے عروج فرمائے گی اور حقیقت کعبہ کے مقام سے متحد ہو جائے گی اور اس وقت حقیقت محمدیؐ کا نام حقیقت احمدیؐ ہو جائے گا اور ذات احمد جل سلطانہٗ کا مظہر بن جائے گی اور دونوں اسم مبارک اپنے مسمّیٰ کے ساتھ متحقق ہو جائیں گے۔

(مکتوبات امام ربانی مکتوب نمبر 209 دفتر اول حصہ سوئم ص 141)

## وفات

یہ مرد جلیل 28 صفر 1034ھ کو دنیائے فانی سے دار آخرت کو چل دیا۔ آپ نے 63 برس عمر پائی تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ پر ابدی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

آپ کی اولاد سات بیٹے تھے۔ تین کم سنی میں فوت ہو گئے تھے۔ چار یہ ہیں۔ 1۔ خواجہ محمد صادق صاحب۔ 2۔ خواجہ محمد سعید صاحب۔ 3۔ خواجہ محمد معصوم صاحب۔ 4۔ خواجہ محمد یحییٰ صاحب۔

## حضرت امام ربانی وحی الٰہی کے قائل تھے

حضرت مسیح موعود امام صاحب کا عقیدہ دربارہ وحی من اللہ تحریر فرماتے ہیں۔

''جب مکھی کی وحی اب تک منقطع نہیں ہوئی تو انسان پر جو وحی ہوتی ہے وہ کیسے منقطع ہو سکتی ہے۔ ہاں یہ فرق ہے کہ ''ال'' کی خصوصیت سے اس وحی شریعت کو الگ کیا جاوے۔ ورنہ یوں تو ہمیشہ ایسے لوگ اسلام میں ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے جن پر وحی کا نزول ہوا۔ حضرت مجدد الف ثانی اور شاہ ولی اللہ صاحب بھی اس وحی کے قائل ہیں اور اگر یہ مانا جاوے کہ ہر ایک قسم کی وحی منقطع ہو گئی ہے تو یہ لازم آتا ہے کہ امور مشہودہ اور محسوسہ سے انکار کیا جاوے۔''

(ملفوظات جلد سوئم نیا ایڈیشن صفحہ 417)

## محدث کی علامت

امور غیبیہ پر اطلاع دینا خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور یہی تعلق باللہ کا تعارف و علامت ہے۔ امام ربانی کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''مجدد صاحب لکھتے ہیں کہ یہی خوابیں اور الہامات جو گاہ گاہ انسان کو ہوتے ہیں اگر کثرت سے کسی کو ہوں تو وہ محدث کہلاتا ہے۔''

(ملفوظات جلد پنجم ص 468)

حضرت امام مجدد الف ثانی نے یہ بات الم نشرح کر دی ہے کہ جب حضرت مسیح موعود ظہور فرمائیں گے اس کو ماننے کی بجائے علماء اس کی تکذیب و مخالفت کے لئے پیش پیش ہوں گے!

چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں!

''مجدد صاحب نے بھی ایک مکتوب میں لکھا ہے کہ جب مسیح آئے گا تو علماء اس کا مقابلہ کریں گے اور اس کی تکذیب کریں گے''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 517)

## بادشاہ کے حضور صرف ایک عالم بھیجیں!

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول خدا تعالیٰ پر اعتراض کرنے والوں کا جواب دیتے ہوئے حضرت مجدد الف ثانیؒ کی جرأت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اللہ کے اسماء پر، اللہ کے صفات و افعال پر، اللہ کی کتاب پر، اللہ کے رسول پر جو لوگ اعتراض کرتے اور عیب لگاتے ہیں ان کو دور کرو اور ان کا پاک ہونا بیان کرو۔

ہمارے ملک میں اس قسم کے اعتراضوں کی آزادی حضرت جلال الدین اکبر بادشاہ کے عہد میں شروع ہوئی ہے کیونکہ اس کے دربار میں وسعت خیالات والے لوگ پیدا ہوں گے۔ اس آزادی سے لوگوں نے ناجائز فائدہ اٹھایا اور مطاعن کا دروازہ کھول دیا۔ ان اعتراضوں کو دور کرنے کے لئے ہمارے بزرگوں نے بہت کوشش کی ہے۔ چنانچہ شیخ المشائخ حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی بہت کوشش کی ہے۔

جلال الدین اکبر نے جب صدر جہان کو لکھا کہ چار عالم بھیجیں جو ہمارے سامنے ان اعتراضوں کے جواب دیا کریں تو یہ بات حضرت مجدد صاحب کے کان میں بھی پہنچی۔ انہوں نے صدر کو خط لکھا کہ آپ مہربانی سے کوشش کریں کہ بادشاہ کے حضور صرف ایک ہی عالم جائے، چار نہ ہوں۔ خواہ کسی مذہب کا ہو مگر ہو ایک ہی۔ کیونکہ اگر چار جائیں گے تو ہر ایک چاہے گا کہ میں بادشاہ کا قرب حاصل کروں اور باقی تین کو ذلیل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر چاروں گئے تو بجائے اس کے کہ دین کا تذکرہ ہو ایک دوسرے کو رد کر کے چاروں ذلیل ہو جاویں گے اور یہ لوگ اپنی بات کی پچ میں بادشاہ کو ملحد کر دیں گے۔

(خطبات نور صفحہ 483)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

ایک شیخ المشائخ گزرے ہیں۔ ان کا نام شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ سرہند ریاست پٹیالہ میں ہے۔ ہمارے ہم قوم تھے۔ وہیں پیدا ہوئے۔ وہیں وفات پائی۔ انہوں نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ امراء و بادشاہ سب مل کر گائے کی قربانی کریں ورنہ مشکلات میں رہیں گے۔

(خطبات نور صفحہ 628)

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 105921 میں سمیرا پروین

بنت نصر اللہ خان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عابد آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا پروین گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خان بلوچ وصیت 55957 گواہ شدنمبر 2 ظفر اللہ خان بلوچ وصیت 71451

### مسل نمبر 105922 میں مدیحہ متین سعدیہ

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ متین سعدیہ گواہ شدنمبر 1 محمد یعقوب وصیت 17955 گواہ شدنمبر 2 عرفان الحسن اطہر وصیت 78144

### مسل نمبر 105923 میں

**Nelufa Khatun**

زوجہ Late Moin uddin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 0.35 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/TK400,000 (2) حق مہر اداشدہ مبلغ -/Tk20,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Nelufa Khatun گواہ شدنمبر 1 Bashur Ahmed گواہ شدنمبر 2 Abo Bakar Siddique

### مسل نمبر 105924 میں

**Tahmina Karim**

زوجہ Md Rezaullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk75000 (2) طلائی زیور وزنی 4.2 گرام اندازاً مالیت -/Tk59000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Tahmina Karim گواہ شدنمبر 1 Md Rezaullah گواہ شدنمبر 2 A.K.M.Ataulkarim

### مسل نمبر 105925 میں Rikta Aktar

زوجہ Ziaur Rahman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Tk15000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk150,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Rikta Aktar گواہ شد نمبر 1 Shah joda Khan گواہ شدنمبر 2 MD Kuddus Ulla

### مسل نمبر 105926 میں

**A.H.M Nazmul Islam**

ولد Late Haider Ali قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk27000 ماہوار بصورت کاروبار پرافٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ A.H.M Nazzmul Islam گواہ شدنمبر 1 S.Qaiyum Ali گواہ شدنمبر 2 Jahangir Alam

### مسل نمبر 105927 میں

**Sheikh Md Rahnat Ullah**

ولد Late Mlvi Mohammad Salimullah قوم ...... پیشہ ملازمت/ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.02375 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk356250 (2) رہائشی فلیٹ برقبہ 1500 مربع میٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk30,000 ماہوار بصورت تنخواہ+پرافٹ کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ S.M.Rahmat Ullah گواہ شد نمبر 1 S.M Ibrahim گواہ شدنمبر 2 S.Qaiyum Ali

### مسل نمبر 105928 میں Rafi Ahmed

ولد Sharif Ahmed قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Rafi Ahmed گواہ شد نمبر 1 M.Abdur Rahim گواہ شدنمبر 2 Sharif Ahmad

### مسل نمبر 105929 میں

**Rezowana Islam**

زوجہ Mohammad Rabiul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk40,000 (2) طلائی زیور وزنی 5 4 گرام اندازاً مالیت -/Tk100,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Rezowana Islam گواہ شدنمبر 1 Md Rabiul Islam گواہ شدنمبر 2 Alhaz Ali Akbar

### مسل نمبر 105930 میں

**Afrose Jahan Rose**

زوجہ Rashed Ahmed Khadem قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 22.5 گرام اندازاً مالیت -/Tk56250 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk100,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Afrose Jahan Rose گواہ شد نمبر 1 Musabbir Hasan گواہ شدنمبر 2 Rashed Ahmed Khadem

### مسل نمبر 105931 میں

**Mohammad Ibrahim Choiyal**

ولد Late Ismail Choiyal قوم ...... پیشہ فارمر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.03 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk15000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk5000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Tk800 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ MD Ibrahim Choiyal گواہ شد نمبر 1 Dawd Ahmed گواہ شدنمبر 2 Naser Ahmed

### مسل نمبر 105932 میں

**Esrat Jahan Bithi**

بنت Delwar Hossain Howladar قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Esrat Jahan Bithi گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105933 میں
## Julekha Parvin

زوجہ Sharif Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 گرام اندازاً مالیت -/Tk10,000 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk30,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Julekha Parvin گواہ شد نمبر 1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105934 میں
## Khorshed Alam

ولد Late Ismail Choiyal قوم...... پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.03 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk15000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk23000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khorshed Alam گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105935 میں
## Delwar Hossain

ولد Abul Kashem Howlader قوم...... پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 1.30 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk390,000 (2) Shop+Land واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk600,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Delwar Hossain گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر 2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105936 میں Sharif Ahmad

ولد Late Hafez Ahmad قوم...... پیشہ فارمر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.03 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk20,000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk40,000 (3) Pond +Garden برقبہ 0.12 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk48000 (4) مویشی اندازاً مالیت -/Tk12000۔ اس وقت مجھے بصورت فارمنگ مبلغ -/Tk24000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sharif Ahmad گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105937 میں
## Mohammad Abu Zubayer Patwary

ولد Late Abul Bashar Patwary قوم...... پیشہ فارمر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Staead برقبہ 0.1 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk80,000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk10,000 (3) Pond+Garden برقبہ 1.3 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk650,000 (4) مویشی اندازاً مالیت -/Tk25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Abu Zubayer Patwary گواہ شد نمبر 1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105938 میں Mohammad
## Borhan Uddin Sabuj

ولد Khaja Ahmad قوم...... پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Borhan uddin Sabhj گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmed گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105939 میں
## Sahdat ullah Gazi

ولد Late Aiyub Ali Gazi قوم...... پیشہ فارمر عمر 75 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk15,000 (2) Dwelling House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk30,000 (3) Garden+House+Pond واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1,28,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sahadat Ullah Gazi گواہ شد نمبر1 Dawd Ahmad گواہ شد نمبر2 Naser Ahmed

## مسل نمبر 105940 میں
## Hazera Begum

زوجہ Sabir Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk35000 (2) طلائی زیور وزنی 40 گرام اندازاً مالیت -/Tk120,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Hazera Begum گواہ شد نمبر 1 Aksar Ahmed گواہ شد نمبر2 Sabir Ahmed

## مسل نمبر 105941 میں
## Tamanna Begum

بنت Late Rashid Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7.5 گرام اندازاً مالیت -/Tk22000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tamanna Begum گواہ شد نمبر1 Monir Ahmed گواہ شد نمبر2 Aksar Ahmed

## مسل نمبر 105942 میں Monir Ahmad

ولد Late Rashid Ahmad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.01 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.3 ایکڑ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk700,000 (3) Tinshed House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk200,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3000 ماہوار بصورت کاروبار پرافٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Monir Ahmad گواہ شد نمبر1 Askar Ahmed گواہ شد نمبر2 Sabir Ahmed

## مسل نمبر 105943 میں
## Mahfuza Begum

زوجہ Monir Ahmed قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk100,000 (2) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/Tk30,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Mahfuza Begum گواہ شد نمبر 1 Monir Ahmed گواہ شد نمبر2 Aksar Ahmed

## مسل نمبر 105944 میں Emran Ahmad

ولد Late Rashid Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.01 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (2) زرعی اراضی برقبہ 0.3 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk700,000 (3) Two Tinshed House واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk200,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Emran Ahmed گواہ شد نمبر1 Aksar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Sabir Ahmed

## مسل نمبر 105945 میں Mohammad Meherul Islam

ولد Mohammad Seeatul Islam قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Stead برقبہ 0.08 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk100,000 (2) Semi Paca House برقبہ 720 مربع فٹ واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk300,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk9000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد M.Meherul Islam گواہ شد نمبر1 Md Nazrul Islam گواہ شد نمبر2 Md Kamal Pasha

## مسل نمبر 105946 میں Md Jahangir Alam

ولد Md Abdul Hi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk3800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Jahangir Alam گواہ شد نمبر 1 Md.Nazrul Islam گواہ شد نمبر2 M Mohiour Rahman

## مسل نمبر 105947 میں Sayeda Mahmuda Begum

زوجہ Md Helal Mia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk50001 (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/Tk10,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Sayeda Mahmuda Begum گواہ شد نمبر1 Md Halal Main گواہ شد نمبر 2 Md Abdul Aziz

## مسل نمبر 105948 میں A.K.M Ata ul Karim

ولد Late A.K.Rezaul Karim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1500 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.K.M Ataul Karim گواہ شد نمبر1 S.Qiyumalli گواہ شد نمبر2 Mabubur Rahman

## مسل نمبر 105949 میں Rahanuma Maha jiben

بنت Mohammad Sanaullah قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2003ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 گرام اندازاً مالیت -/Tk18000 (2) شیئرز مالیت -/Tk8000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Rahanuma Maha Jibebn گواہ شد نمبر1 Mahbub Hossain گواہ شد نمبر 2 A.Aleem Khan

## مسل نمبر 105950 میں Nowshin Anzum

زوجہ Shah Mohammad Nurul Amin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 19.375 گرام اندازاً مالیت -/Tk48500 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Tk125000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامۃ۔ Nowshin Anzum گواہ شد نمبر 1 Shah Muhammad Nurul Amin گواہ شد نمبر2 Naser Ahmad

## مسل نمبر 105951 میں Sabba Uddin Salmoon

ولد Mofizul Islam قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Tk800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sabba uddin Salmoon گواہ شد نمبر1 Md Shamsuddin گواہ شد نمبر 2 M.A.Rahim

## مسل نمبر 105952 میں Samsul Hassan

ولد Late Amirul Hassan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk33000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samsul Hassan گواہ شد نمبر1 Md Abdur Rahim گواہ شد نمبر2 Rafique Ahmad

## مسل نمبر 105953 میں Sharif Ahmed

ولد Mofiz Uddin Ahmed قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land Property برقبہ 0.03 Acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk1500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Tk21000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Sharif Ahmed گواہ شد نمبر 1 S.Qaiyum Ali گواہ شد نمبر2 M.Abdur Rahim

## مسل نمبر 105954 میں Mohammad Abdur Rahman

ولد Late Abul Hossain قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Home Staed واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت -/Tk400,000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk9850 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Tk6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Abdur Rahman گواہ شد نمبر1 Taher Rahman گواہ شد نمبر2 AbdulKadir

## مسل نمبر 105955 میں Taher Rahman

ولد Abdur Rahman قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Taher Rahman گواہ شد نمبر1 M.Abdur Rahim گواہ شد نمبر2 Abdul Kadir

## مسل نمبر105956 میں

### Hamida Begum

زوجہ Mohammad Nur Mia قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)Home Stead Land برقبہ 0.02acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk200,000/- (2)حق مہر ادا شدہ مبلغ Tk50/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Hamida Begum گواہ شد نمبر 1 Uzzal Ahmed گواہ شد نمبر2 S.M.Selim

## مسل نمبر105957 میں Milly Aktar

زوجہ Sabbir Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ Tk50001/- (2)طلائی زیورات وزنی 15 گرام اندازاً مالیت Tk58500/- اس وقت مجھے مبلغ Tk500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Milly Aktar گواہ شد نمبر 1 Khalilur Rahman گواہ شد نمبر2 Sabbir Ahmed

## مسل نمبر105958 میں Abdul Salam

ولد Abdul Monnap قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت 1974ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)Home Stead Land برقبہ Acr 0.045 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk45000/-(2)رہائشی مکان واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk4800/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk2000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Salam گواہ شد نمبر1 M.A.Hannan گواہ شد نمبر2 Dr Khalled Ahmad

## مسل نمبر105959 میں

### AFroja Rahman

زوجہ Mohammad Abdur Rahman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 20 گرام 35 ملی گرام اندازاً مالیت Tk50813/- (2)زرعی اراضی برقبہ 0.025acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk400,000/-(3)حق مہر ادا شدہ مبلغ Tk25000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk5000/- ماہوار بصورت پرافٹ کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afroja Rahman گواہ شد نمبر1 M.Abdur Rahman گواہ شد نمبر2 Taher Rahman

## مسل نمبر105960 میں

### Jashim uddin Sarkar

ولد Sayed Ahamad Sarkar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk9780/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jashim uddin Sarkar گواہ شد نمبر1 Syed Ahmed گواہ شد نمبر2 Md Rasel Sarkar

## مسل نمبر105961 میں

### Suzana Rahman Sharmin

بنت Md Motiur Rahman قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Suzana Rahman Sharmin گواہ شد نمبر1 Bashir Ahmad گواہ شد نمبر2 Md Gasim uddin

## مسل نمبر105962 میں

### Md Rashed Milon

ولد Md Hossen Ali قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Tk400/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Rashed Milon گواہ شد نمبر1 Md Awlad Hossain گواہ شد نمبر2 Md Gasim uddin

## مسل نمبر105963 میں

### Amatun Nasir Tama

بنت Mohammad Nasir uddin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk3000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Amatun Nasir Tama گواہ شد نمبر 1 Md Ahea گواہ شد نمبر2 Abu Naser Ahmed

## مسل نمبر105964 میں

### Shikder Ayesha Siddika

بنت Mahabub Ullah Shikder قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 10 گرام 625 ملی گرام اندازاً مالیت Tk22000/-(2)نقد رقم (DPS) مبلغ Tk12000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Shikder Ayesha Siddika گواہ شد نمبر1 Sikder Sony Ahmed گواہ شد نمبر2 Sikder Saleh Ahmed

## مسل نمبر105965 میں

### Mohammad Joynal Abedin

ولد Late Shamsur Rahman قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت 1982 ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)Home Stead برقبہ 0.15acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk6000/-(2)زرعی اراضی برقبہ 3.63acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk250,000/-(3)Kutcha House برقبہ 25×40 واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk25000/-(4)مویشی اندازاً مالیت Tk14000/-(5)نقد رقم بنک مبلغ Tk20,000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk8500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ Tk8000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Md Joynal Abedin گواہ شد نمبر1 Md Abusayed Milon گواہ شد نمبر2 Md Mamunur Rashid

## مسل نمبر105966 میں

### Ummey Johura

زوجہ Ishak Ali Millah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1984ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زرعی اراضی برقبہ 0.82acr واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk750,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ Tk200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ Tk10,000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Ummey Johura گواہ شد نمبر1 Ishak Ali Mollah گواہ شد نمبر 2 Al Amin Haque Tusher

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم مرزا عاشق حسین صاحب معلم وقف جدید بمقام دیونہ ماجرہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

طاہر احمد ولد مکرم ناصر احمد صاحب جماعت دیونہ ماجرہ ضلع گجرات اور سعد احمد ولد مکرم نصراللہ خان صاحب جماعت دیونہ ماجرہ ضلع گجرات کی تقریب آمین مورخہ 19 مارچ 2011ء کو بعد نماز مغرب منعقد ہوئی۔ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے دونوں بچوں سے قرآن سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو زیادہ سے زیادہ تلاوت کرنے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ولادت

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم مرزا وسیم احمد صاحب اور بہو مکرمہ عمیرہ وسیم صاحبہ کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت مرزا ندیم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک نور الدین رفیق صاحب کا نواسہ، والد کی طرف محترم مرزا ناصر علی مرحوم امیر جماعت فیروز پور اور والدہ کی طرف سے حضرت سراج الدین صاحب آف سمبڑیال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح خادم دین اور اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم محمد افضل ہاشمی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ طاہرہ افضل صاحبہ کے پتہ کا فاروق ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گرنے سے چوٹ بھی لگ گئی ہے۔ آکسیجن لگی ہوئی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

مکرم محمد عبدالمالک صاحب برجی والا جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر محمد عبدالنور صاحب کے نکاح کا اعلان مورخہ 20/مارچ 2011ء کو مکرمہ ضاحکہ مبشر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر منیر احمد مبشر صاحب کے ساتھ مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں بعد نماز ظہر مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرم ڈاکٹر محمد عبدالنور صاحب مکرم چوہدری محمد عبدالغنی صاحب مرحوم سابق ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور امیر ضلع جھنگ کے پوتے ہیں اور مکرمہ ضاحکہ مبشر صاحبہ مکرم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب مرحوم سابق مربی افریقہ کی پوتی ہیں۔ حضرت مولانا موصوف ایک صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم مرزا نسیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا امجد بیگ صاحب نے دل کا آپریشن کروایا تھا۔ لیکن کمزوری ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مستری رفیق احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## دعائے نعم البدل

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم پرویز احمد صاحب شریف آباد ضلع عمرکوٹ کی بیٹی طیبہ پرویز بعمر 5 ماہ مورخہ 27 مارچ 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ مکرم عبدالوہاب آدم صاحب معلم سلسلہ شریف آباد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے والدین کو صبر اور حوصلہ نیز نعم البدل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## نکاح

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد عارف صاحب ابن مکرم غلام حسین صاحب مربی سلسلہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے نکاح کا اعلان مکرمہ رشدہ حنیف صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم محمد حنیف صاحب مرحوم 93/TDA ضلع لیہ سے مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی ضلع لیہ نے 93/TDA ضلع لیہ میں مورخہ 31 مارچ 2011ء کو کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کیلئے قرۃ العین کا موجب ہو اور متقی اور دیندار نسلوں کا وارث بنائے۔ آمین

## ولادت

مکرم محمد نواز صاحب لنگاہ معلم وقف جدید چک 43 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں

مورخہ 19/اپریل 2011ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار اور اہلیہ ثانی مکرمہ پروین صباء صاحبہ کو دو جڑواں بیٹوں سے نوازا ہے۔ جن کو پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے عدیل احمد اور تنزیل احمد نام عطا فرمائے ہیں۔ نومولودگان مکرم چوہدری عبدالکریم لنگاہ صاحب مرحوم ادرحماں ضلع سرگودھا کے پوتے اور مکرم کریم بخش صاحب سہرانی بلوچ بیٹ ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا نومولودگان کو نیک، ذہین اور خادم دین بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم شریف احمد صاحب دیڑھوی انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب دیڑھوی آف دیڑھ چک نمبر 29 نزد سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب مورخہ 30 مارچ 2011ء کو وفات پا گئے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر تقریباً 82 سال تھی۔ اگلے روز آپ کی تدفین مقامی قبرستان میں ہوئی۔ مورخہ 6 جنوری 2011ء کو آپ کی اہلیہ وفات پا گئی تھیں۔ لمبا عرصہ آپ دیڑھ کی جماعت کے صدر رہے۔ تھوڑا عرصہ پہلے دیڑھ کی جماعت کو مرکز نے جماعت چک نمبر 45 مرڑ میں شامل کر دیا تھا۔ اس وقت دیڑھ میں صرف آپ کا ایک بیٹا اور 2 بھتیجے ہیں آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ کے دادا تین بھائی تھے جن میں چھوٹے بھائی مکرم چوہدری علم دین صاحب 1922ء میں جوانی میں احمدی ہوئے۔ آپ کے دونوں بڑے بھائی فوت ہو چکے تھے۔

اس طرح دونوں بھائیوں کی اولاد کے سربراہ چوہدری علم دین صاحب تھے جو خود لاولد تھے۔ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب سابقہ امیر جماعت احمدیہ کراچی کے والد مکرم چوہدری محمد دین صاحب 1914ء میں وفات پا گئے تھے۔ اس وقت چوہدری احمد مختار صاحب کی عمر صرف چھ سال تھی۔ مکرم چوہدری علم دین صاحب کے احمدی ہونے پر آپ کا سارا خاندان خدا کے فضل سے احمدی ہو گیا سب سے پہلے محترم چوہدری احمد مختار صاحب نے 16 سال کی عمر میں 1924ء میں بیعت کی مکرم چوہدری علم دین صاحب موصی تھے اور 1965ء میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ اس وقت سندھ میں جماعت فیض آباد نزد نوکوٹ ضلع میرپور مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب کے چچا کے نام پر ہے۔ محترم چوہدری احمد مختار احمد صاحب کے سگے بھائی مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب آخر وقت تک دیڑھ میں رہے۔ آپ کے خاندان نے محترم چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے خاندان میں رشتہ داریاں بھی کیں۔ مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب تین بھائی اور دو بہنیں تھیں تینوں بھائی وفات پا چکے ہیں ایک بہن کراچی میں اور ایک امریکہ میں ہے۔ آپ کے چار بیٹے اور ایک بیٹی تھی جو سب شادی شدہ ہیں۔ 2 بیٹے مکرم نعیم احمد صاحب اور مکرم داؤد احمد صاحب جرمنی میں ہیں اور ایک بیٹا سپین میں ہے اور ایک بیٹا مبشر احمد صاحب دیڑھ میں ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

## مکرم صوبیدار عبدالمنان دہلوی صاحب

سابق افسر حفاظت صوبیدار عبدالمنان دہلوی صاحب۔ 23/اپریل 1916ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ 1948ء میں محاذ کشمیر پر بھی خدمات انجام دیں۔ 1958ء تا 1972ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی والثالث کے افسر حفاظت کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ 1967ء کے سفر یورپ میں آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہمراہی کا شرف حاصل ہوا۔ مورخہ 7/اگست 2002ء کو 86 سال کی عمر میں ربوہ میں انتقال کر گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔ آپ نے اپنی اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

مکرم فواد احمد کھوکھر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ کیمبرج

# پیس کانفرنس Laws Hall Village یو۔کے

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 27 مارچ 2011ء کو کیمبرج جماعت کو ایک گاؤں Laws Hall میں پیس کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ گاؤں کیمبرج سے 36 میل کی مسافت پر واقع ہے اور بہت پرانا گاؤں ہے جس کے آثار اس گاؤں اور اس کے گردونواح میں بھی نظر آتے ہیں۔ گاؤں کا چرچ اور بعض عمارتیں صدیوں پرانی ہیں۔ مثلاً ایک عمارت کے اوپر سن تعمیر 1767ء لکھا ہوا ہے جس سے اس کی تاریخ کا اندازہ ہوتا ہے۔

اس گاؤں کے نزدیکی گاؤں میں ہماری ایک احمدی فیملی رہتی ہے جن کی کوششوں سے اس گاؤں میں پیس کانفرنس کا پروگرام بنایا گیا۔ اس سلسلہ میں خدام و انصار پر مشتمل ٹیمیں بنا کر اس گاؤں کے ہر گھر میں بھجوائی گئیں جنہوں نے ساڑھے تین سو گھروں میں دعوت نامے تقسیم کئے۔ 27 مارچ کو پروگرام سے قبل خدام و انصار نے بڑی محنت سے ویلج ہال کو مختلف بینرز لگا کر تیار کیا اور ہال کے ایک طرف نمائشی سٹال بھی لگایا۔ پروگرام شروع ہونے سے قبل مہمان جو آتے جاتے ان کا اندراج ایک رجسٹر میں کیا جاتا جس کے بعد وہ احمدی احباب کے ساتھ گفت وشنید میں مصروف ہوجاتے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا جس کے بعد مکرم عاصم ممتاز صاحب صدر جماعت کیمبرج نے جماعت کا تعارف پیش کیا۔ جماعت کے تعارف کے بعد اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم فیض احمد صاحب زاہد ریجنل مربی صاحب ہارٹ فورڈ شائر نے آنحضرت ﷺ ''امن کے سفیر'' کے موضوع پر مدلل تقریر کی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔

سوال و جواب کی مجلس کے بعد ایک لوکل معزز شخصیت نے شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ آج کے پروگرام سے انہیں بہت فائدہ ہوا ہے۔ دین کے متعلق جو غلط تصور ذہنوں میں تھا وہ دور ہوگیا ہے اسی طرح تمام مذاہب والوں کو مل جل کر امن کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے لوکل چرچ کی پادری کو بھی مدعو کیا گیا تھا مگر وہ تشریف نہ لائیں جبکہ انہوں نے آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اسی طرح ایک مہمان نے بتایا کہ پروگرام میں آنے سے قبل انہوں نے اپنے ہمسائے سے پوچھا کہ کیا وہ بھی پروگرام میں شریک ہورہے ہیں یا کہ نہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے تو دعوت نامہ اور پمفلٹ پھاڑ کر پھینک دیا تھا اور انہیں دین میں کوئی دلچسپی نہیں۔ اس مہمان نے کہا کہ اب وہ واپس جا کر اپنے ہمسائے کو پروگرام سے متعلق بتائیں گے کہ انہوں نے ایک بہت ہی خوبصورت موقع ضائع کر دیا اور جو باتیں یہاں ہوئی ہیں ان کا تذکرہ ان سے کریں گے۔

آخر پر تمام مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی اس دوران مہمان احمدی احباب کے ساتھ گھل مل گئے اور ان کو جماعت کا تعارف کرایا اور ان کے سوالوں کے جواب دیئے۔ مہمان نمائشی بک سٹال پر آکر تعارف حاصل کرتے رہے۔ ان کی خدمت میں مختلف پمفلٹس اور دعوت الی اللہ کا لٹریچر پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں دو پولیس افسران سمیت گیارہ مہمانوں نے شرکت کی نیز احمدی احباب بھی کیمبرج کے مختلف حلقوں سے لمبا سفر طے کر کے اس پروگرام میں شرکت کے لئے آئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو قبول فرماتے ہوئے اس کے بہترین نتائج نکالے اور لوگوں کے دلوں کو دین حق کے لئے کھولے۔ آمین

## Ph.D کا موقع

اگر کسی طالب علم نے پاکستان کی کسی یونیورسٹی سے M.Sc سیل بائیالوجی، بائیو کیمسٹری اور مالیکولر بائیالوجی میں 3.0 سے زیادہ CGPA کے ساتھ مکمل کی ہو۔ ان کیلئے برطانیہ کی ایک یونیورسٹی پاکستان میں Ph.D Neuro-Oncology کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر کوئی طالب علم اس معیار پر پورا اترتا ہے تو نظارت تعلیم سے ntaleem@gmail.com پر رابطہ کریں نیز اپنی CGPA یونیورسٹی کا نام اور جس مضمون میں M.Sc کی ہے ضرور لکھیں۔

(نظارت تعلیم)

# جلسہ یوم مصلح موعود

(نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

مورخہ 14 مارچ 2011ء کو نصرت جہاں انٹر کالج میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔

تقریب کا آغاز دن 12 بجے تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم پرنسپل صاحب نے محترم مہمان خصوصی کا مختصر تعارف بیان کیا۔ مکرم ہود احمد ملک صاحب نے ''عظیم پیشگوئی مصلح موعود'' کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ سال اول کے ایک طالب علم عزیزم ریحان احمد نے ''حضرت مصلح موعود کی خدمات قرآن کریم'' کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد سال دوم کے طالب علم عزیزم توقیر احمد نے ''پیشگوئی حضرت مصلح موعود'' کے موضوع پر تقریر کی۔ محترم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے حضرت مصلح موعود کے بارے میں اپنی مشہور نظم ''اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ'' کے چند اشعار ترنم کے ساتھ پیش کئے۔

اس کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے بے شمار کارناموں میں سے چند ایک کا مختصراً ذکر فرمایا۔

اس کے بعد مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اس مبارک تقریب کے اختتام پر محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ نہایت احسن انداز میں خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 23/اپریل**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:04 |
| طلوع آفتاب | 5:29 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 6:44 |

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ
زدجام عشق -/1500 | شباب آور موتی -/700
زدجام عشق خاص -/7000 | معجون فلاسفہ -/100
نواب شاہی -/9000 | حب ہمزاد -/90
سونے چاندی گولیاں -/900 | تریاق مثانہ -/300
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,6211434

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری 0345-4866677 0333-6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور 042-5054243 7418584
نزد احمد فیبرکس

FD-10

ہر علاج ناکام ہو تو....
ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد 0334-6372030 047-6214226

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868 Mob: 0333-6706870
Res:6212867
فینسی جیولرز محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی